ہمارے ہاں مردم شماری کے اعداد و شمار ہمیشہ متنازعہ رہے ہیں، اس بار مردم شماری کے نتائج پر اعتراض کیوں؟ ماہرین کا انتباہ

مردم شماری کے نتائج پر اعتراض کیوں؟ ماہرین کا انتباہ — ڈیجیٹل مردم شماری کو ہی بنیاد بنایا جائے، مردم شماری کے نتائج پر اعتراض کرنے والے سیاسی جماعتوں کا مطالبہ — 10 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ کریں

□ ادارہ منبر کے اعداد و شمار

ہمارے ہاں مردم شماری کے اعداد و شمار ہمیشہ متنازعہ رہے ہیں۔ ہر مردم شماری کے بعد چاروں صوبوں کی نمائندہ جماعتیں یہ شکایت کرتی ہیں کہ کسی صوبے کی آبادی کو کم ظاہر کیا گیا، کسی کو زیادہ دکھایا گیا، کہیں شہری آبادی کو دیہی میں شامل کر دیا گیا اور کہیں دیہی آبادی کو شہری ظاہر کر دیا گیا۔ اس بار مردم شماری کے نتائج کے اجرا سے پہلے ہی سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی جماعتوں نے اعتراض اٹھایا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ہر مردم شماری کے بعد اعتراض ہی اٹھانا ہے تو پھر اس مشق کا فائدہ کیا رہ جاتا ہے؟

ادارہ منبر کے مطابق مردم شماری کے نتائج پر اعتراض کرنے والی جماعتوں کا مطالبہ ہے کہ ڈیجیٹل مردم شماری کو ہی بنیاد بنایا جائے اور دوبارہ گنتی کا مطالبہ مسترد کیا جائے۔ ادارہ منبر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل مردم شماری اگر درست طریقے سے کی جائے تو یہ کاغذی مردم شماری سے کہیں زیادہ شفاف ہو سکتی ہے، لیکن اس کے لیے پہلے ایک مکمل ڈیجیٹل مردم شماری کا ریکارڈ موجود ہونا چاہیے جو اس بار نہیں ہے۔

ادارہ منبر کے ماہرین کے مطابق اصل مسئلہ صرف اعداد و شمار کا نہیں بلکہ اعتماد کا ہے۔ جب ہر جماعت یہ سمجھتی ہو کہ اس کے علاقے کو کم دکھایا گیا ہے تو نتائج پر اعتماد ختم ہو جاتا ہے اور پھر ہر ادارہ اپنا الگ اندازہ لگانے لگتا ہے۔ ادارہ منبر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ڈیجیٹل مردم شماری کو بنیاد بنایا جائے تو ہر یونین کونسل کا ریکارڈ پبلک کیا جائے تاکہ کوئی بھی شہری اپنے علاقے کے اعداد دیکھ سکے۔ ادارہ منبر کے مطابق یہ شفافیت ہی اعتماد کی واپسی کا راستہ ہے۔

ادارہ منبر کے ماہرین کے مطابق اگر ڈیجیٹل مردم شماری کو بنیاد بنایا جائے تو اس کے ساتھ ساتھ ایک آزاد آڈٹ کا نظام بھی ہونا چاہیے جو ہر یونین کونسل کے ریکارڈ کا بے ترتیب سیمپل لے کر اس کا موازنہ زمینی حقائق سے کرے۔ ادارہ منبر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آڈٹ میں غلطی پائی جائے تو اس یونین کونسل کے نتائج کو عارضی طور پر روک کر دوبارہ گنتی کی جائے، لیکن پورے ملک کے نتائج کو روکنا درست نہیں ہوگا